JIBAS (The International Journal of Islamic Business, Administration and Social Sciences) (Quarterly) Trilingual (Arabic, English, Urdu)
ISSN: APPLIED FOR (P) & (E)
Home Page: http://jibas.org
Approved by HEC in Y Category
Indexing: IRI (AIOU), Australian Islamic Library, Euro Pub.
PUBLISHER HABIBIA RESEARCH ACADEMY
Project of **JAMIA HABIBIA INTERNATIONAL,** Reg. No: KAR No. 2287 Societies Registration Act XXI of 1860 Govt. of Sindh, Pakistan.
Website: www.habibia.edu.pk,
This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

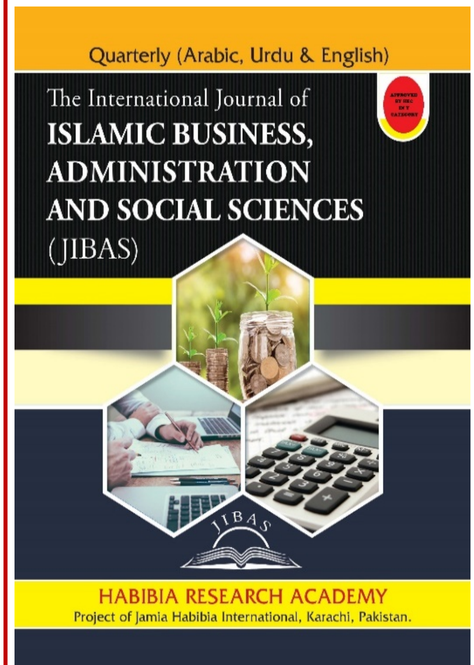

TOPIC:

SABEANS THEIR INTRODUCTION, BELIEFS, AND TRADITIONS' AN OVERVIEW

صابئین کی تعریف،عقائدوروایات-ایک جائزہ

AUTHORS:

1. *Farhan Ali Memon, Lecturer,Department of Sciences and Humanities, FAST National University of Computer and Emerging Sciences, Karachi Campus. Email ID: farhan.ali@nu.edu.pk Orcid ID: https://orcid.org/0009-0004-0160-7194*
2. *Muhammad Shahzad Shaikh, Assistant Professor, Department of Sciences and Humanities, FAST National University of Computer and Emerging Sciences, Karachi Campus. Email ID: shahzad.shaikh@nu.edu.pk Orcid ID:https://orcid.org/0000-0001-6714-2976*
3. *Muhammad Hassan Saeed, Assistant Professor, Department of Sciences and Humanities, FAST National University of Computer and Emerging Sciences, Karachi Campus. Email ID: hassan.saeed@nu.edu.pk Orcid ID: https://orcid.org/0000-0001-8739-9269*

How to Cite: *Memon, Farhan Ali, Muhammad Shahzad Shaikh, and Muhammad Hassan Saeed. 2023. SABEANS THEIR INTRODUCTION, BELIEFS, AND TRADITIONS - AN OVERVIEW: صابئین کی تعریف، عقائد و روایات -ایک جائزہ". International Journal of Islamic Business, Administration and Social Sciences (JIBAS) 3 (4):01-18. URL: https://jibas.org/index.php/jibas/article/view/117.*

Vol. 3, No.4 || October –December 2023 || P. 01-18
Published online: 2023-12-30

QR. Code

SABEANS THEIR INTRODUCTION, BELIEFS, AND TRADITIONS - AN OVERVIEW

صابئین کی تعریف،عقائد وروایات-ایک جائزہ

Farhan Ali Memon, Muhammad Shahzad Shaikh, Muhammad Hassan Saeed,

ABSTRACT:

Allah has made the Quran a Guide until the day of judgment. The Quran calls humanity and tribes towards Islam in the most subtle and comprehensive way. The Glorious Book of Allah has discussed the Jews and the Christians along with the Sabeans three times. The Sabeans are the followers of Prophet Adam, Prophet Sheeth, Prophet Nuh, and Prophet Yahya. Sabeans had some holy books and they believed that they received these from Hazrat Adam. The Sabeans had embraced some of the beliefs and practices of those religions with which they differ in opinion. This article discusses the beliefs, practices, preaching, and various tribes within the Sabeans in the light of the books they used to follow. The article also sheds light on the complete structure of their religion.

***Keywords**: Sabeans, Day of Judgement, Religion, Mandaen, Manda, Mandaic, Nasoreans.*

خلاصہ : اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو قیامت تک کے لئے رہنمائی کا ذریعہ بنایاہے۔ قرآن کریم نے نہایت لطیف اور جامع انداز میں انسانیت اور اقوام عالم کو اسلام کی طرف بلایاہے۔ قرآن کریم نے یہودیوں اور عیسائیوں کے ساتھ صابئین کا تین مقامات پر تذکرہ فرمایاہے۔یہودی اور عیسائی تو معروف ہیں۔ البتہ صابی غیر معروف ہیں۔ صابی اپنے دعوی کے مطابق حضرت آدم، حضرت شیث، حضرت نوح اور حضرت یحییٰ علیہم السلام کے پیروکار ہیں۔ صابیوں کے پاس کچھ مقدس کتابیں ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے یہ حضرت آدم علیہ السلام سے حاصل کی ہیں۔ صابیوں نے دیگر مذاہب سے اختلاف کے باوجود ان کے کچھ عقائد اور طریقوں کو اخذ کیا ہے۔ اس مضمون میں صابی باشندوں کے عقائد، عبادات، روایات، تبلیغ اور ان کے مختلف فرقوں کے بارے میں بحث کی گئی ہے۔ یہ مضمون ان کے مذہب کے بارے میں ایک ابتدائی جائزہ پیش کرتاہے۔

تعارف: قرآن کریم میں مختلف اقوام اور ملتوں کا تذکرہ کیا گیاہے، اور مختلف پیرائے میں ان کو دعوت اسلام دی گئی ہے۔ تین مقامات پر یہود، نصاریٰ، مشرکین اور مجوس کے علاوہ صابئین کا تذکرہ بھی کیاگیاہے۔ اس مختصر سے مقالے میں صابئین کا تعارف، ان کے عقائد اور رسم ورواج کا جائزہ پیش کیاگیاہے۔

صابی کے لغوی معنیٰ:

صابی کے لغوی معنی ہیں اپنے دین کو چھوڑ کر دوسرے دین میں جانا۔علامہ قرطبی فرماتے ہیں ۔"من خرج أو مال عن دين الیٰ دین"۔اسی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اگر کوئی شخص اسلام قبول کرلیتا تو کفار اس کو کہتے کہ صابی ہو گیاہے۔یعنی اپنے آباؤاجداد کا دین چھوڑ دیاہے۔

لسان العرب میں مذکور ہے:وقد صبأ يصبأ و صبوء: خرج من دين إلى دين آخر-كما تصبأ النجوم؛ أي تخرج من مطالعها.

وفي حديث بني جذامة : كانوا يقولون، لما أسلموا صبانا صبانا -صبانا- وكانت العرب تسمى النبي ﷺ الصابئ، لأنه خرج من دين قريش إلى الإسلام. [1]

قرآن کریم میں صابئین کا تذکرہ:

قران کریم میں چند مقامات پر جہاں اہل ایمان، یہود و نصاری کا تذکرہ کیا ہے وہیں ان صابئین کا بھی تذکرہ کیا ہے۔ چناں چہ ارشاد ہے:

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ [2]

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ [3]

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَى مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ [4]

صابئین ایک مذہبی فرقہ ہے جو کہ عرب کے شمال و مشرق میں شام و عراق کی سرحد پر آباد ہے۔ یہ لوگ بہ زعم خود توحید اور عقیدہ رسالت کے قائل ہیں۔

لٹریچر ریویو(Literature Review):

متعدد اہل علم نے صابئین کے بارے میں مستقل کتب اور مقالہ جات تحریر کئے ہیں۔ چند معروف تحقیقی کام درج ذیل ہیں:

1. الصابئة قديماً وحديثاً : مذکورہ کتاب مؤرخ عراق سید عبد الرزاق حسینی نے تحریر کی ہے۔ یہ کتاب ۱۹۳۱ء میں مکتبہ خانجی ،مصر سے طبع ہوئی ہے۔ موصوف نے اس کتاب میں صابئین کے مختلف ادوار، فرقے، عقائد اور رسومات کا تفصیل کے ساتھ تذکرہ کیا ہے۔

2. الصابئون في حاضرهم وماضيهم : یہ کتاب بھی مؤرخ عراق سید عبد الرزاق حسینی کی کاوش ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے مزید تحقیق اور صابئین کی کتب کی طرف مراجعت کرکے ان کے عقائد، کتب اور رسومات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا ہے۔ یہ کتاب ۱۹۸۳ء میں منشورات المکتب العربي، بغداد سے طبع ہوئی ہے۔

3. تاريخ الصابئة المندائيين : یہ کتاب محمد عمر حمادہ کی تحریر کردہ ہے ۱۹۹۲ء میں دار قتیبہ، بیروت سے طبع ہوئی ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے صابئین کا تعارف، فرقے، کتب، صابئین علماء کے درجات، عبادات، رسومات اور ان کی زبان کا تحقیقی جائزہ پیش کیا ہے۔

4. أصول الصابئة المندائيين ومعتقداتهم الدينية :اس کتاب کو عزیز سباہی نے تحریر کیا ہے۔۱۹۹۶ء میں دار المدی للثقافۃ والنشر، سوریا سے طبع ہوئی ہے۔

ضرورت موضوع(Research gap):

قرآن کریم میں متعدد اقوام وملل کا ذکر کیا گیا ہے جن میں یہود ،نصاری اور مشرکین مکہ کے عقائد وافکار کا تفصیلی احوال موجود ہے۔ تین مقامات پر یہود ونصاری کے ساتھ صابئین کا ذکر کیا گیا ہے۔یہود اور نصاری مشہور ومعروف ہیں لیکن صابئین غیر معروف ہیں اگرچہ آج بھی یہ فرقہ ایران وعراق میں موجود ہے۔ لیکن یہ فرقہ اپنے عقائد واعمال کے بارے میں کسی غیر صابی کو آگاہی نہیں دیتا اور نہ ہی اپنے مذہب کی تبلیغ وتشہیر کرتا ہے۔اس بارے میں عربی زبان میں کتب تو موجود ہیں البتہ اردو میں اس بارے میں مواد موجود نہیں۔ لہذا ضرورت اس بات کی محسوس ہوئی کہ صابئین کے بارے میں اردو زبان میں تحقیقی مقالہ لکھا جائے جس میں ان کے عقائد،عبادات اور افکار کا جائزہ پیش کیا جائے۔

صابئہ کے مختلف فرقے:

اہلِ علم اور محققین نے اس فرقہ کی چند اقسام ذکر کی ہیں۔اور ہر قسم کے عقائد و افکار اور آپس کے اختلاف کو ذکر کیا ہے۔اس موضوع پر سیف الدین آمدی نے "کتاب ابکار الافکار"،ابن ندیم نے "الفہرست "میں،اور محمد بن عبد الکریم شہرستانی نے "الملل والنحل "میں کلام کیا ہے۔

صابئین کے مشہور فرقے:

ا۔اصحاب الھیاکل : اس فرقے نے ستاروں کو اپنا معبود بنالیا اور ان ہی سے اپنی حاجات طلب کرتے تھے۔اور خاص طور پر سات ستاروں کے دن مقرر کئے ہوئے تھے اور اس دن انکی پرستش کرتے تھے۔اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ ستارے روحانی ابدان ہیں۔

۲۔اصحاب الاشخاص: اس فرقہ کا یہ نظریہ تھا کہ انسان چونکہ متوسط ہے اسکی پہنچ اللہ تعالیٰ تک ممکن نہیں ہے،لہذا کسی واسطہ کی ضرورت ہے،جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ سے تقرب حاصل کیا جائے۔ستارے تو کبھی موجود ہوتے ہیں اور کبھی نظروں سے او جھل ہوتے ہیں۔لہذا کوئی صورتیں اور اشخاص ہونی چاہئے،جو کہ ہر وقت موجود ہوں۔تو انہوں نے سات بڑے بڑے ھیکل (مجسمے)بنائے،جنکی عبادت کرتے تھے۔

۳۔حلولیہ: ان کا نظریہ یہ تھا کہ معبود ایک ہے،اور ستارے عالم سفلی میں مدبر ہیں۔پس ستاروں کی حیثیت باپ کی ہے اور عناصر کی حیثیت ماں کی سی ہے۔تو جو اثرات ستاروں کی گردش سے وقوع پذیر ہوتے ہیں ان کو عناصر قبول کرتے ہیں۔اس سے مرکبات وجود میں آتے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ خود بھی کواکبِ سبعہ میں ظاہر ہوتے ہیں۔

۴۔صابئہ فلاسفہ: صابئہ کا یہ فرقہ کسی خاص شریعت کا پابند نہیں تھا۔اور نہ ہی کسی مذہب کا۔بلکہ یہ صرف ستاروں کی روحانیت پر ایمان رکھتے تھے۔اور جن اچھائیوں پر عقل رہنمائی کرتی ہے،صرف اسی پر عمل کرتے ہیں چاہے وہ انکے دین کے مطابق ہو یا مخالف۔

۵۔صابئہ معتدلون: یہ فرقہ مختلف ادیان میں برابری کا قائل تھا،اس فرقہ کے پیروکار نیکیوں کے حصول کی کوشش کرتے،حدود کی پابندی کرتے،محرمات سے بچتے،اور انبیاء کی بعض بشارتوں پر یقین رکھتے۔طہارت کے معاملے میں تشدد برتتے ہیں،چاہے وہ بدنی طہارت ہو یا لباس کی۔

۶۔صابئہ منکرون: یہ فرقہ کواکب یا افراد پر ایمان نہیں رکھتا،بلکہ ایک صانع حکیم پر ایمان کا قائل ہے۔[5]

۷۔مندائی صابی: صائبون کی یہ واحد جماعت ہے جو اب تک باقی ہے۔یہ حضرت یحییٰ علیہ السلام کو اپنا نبی مانتے ہیں۔اس مذہب کے پیروکار ستاروں کو مقدس و معظم سمجھتے ہیں۔اس مذہب کی علامت نجم قطبِ شمالی کی طرف متوجہ ہونا اور بہتی نہر میں نہانا ہے۔یہ فرقہ یہود کے ظلم وستم کی وجہ سے فلسطین سے عراق ہجرت کر گیا تھا۔

اہلِ علم کے نزدیک قرآن کی آیات میں جہاں صابئین کا ذکر ہے تو اس سے یہی مندائی صابئین مراد ہیں۔کیونکہ یہ حضرت یحییٰ علیہ السلام کے دین کی بنیادی باتوں پر عمل پیرا ہیں۔[6]

مندائی صابئون کے دین کی بنیاد:

ا۔مندائی صابئون کا دعوی ہے کہ ان کا دین حضرت آدم علیہ السلام سے چلا آرہا ہے۔

۲۔یہ خود کو سام بن نوح علیہ السلام کی طرف منسوب کرتے ہیں،اس وجہ سے اپنے آپ کو سامی کہتے ہیں۔

۳۔اس فرقہ کا دعوی ہے کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام ان کی طرف ہی مبعوث ہوئے تھے۔

۴۔پہلے یہ القدس شہر میں قیام پذیر تھے۔حضرت عیسی علیہ السلام کی ولادت کے بعد ان کو فلسطین سے نکال دیا گیا۔تو یہ حران آگئے،یہاں پر نجوم پرست آباد تھے تو یہ ان کے عقائد سے متاثر ہو گئے۔

۵۔بعد میں حران سے جنوبی عراق اور ایران آگئے۔یہی اب ان کا موجوہ مسکن ہے۔[7]

عقائد وافکار:

مندائی صابئون کی کتب مطبوع نہیں ہیں۔ان کتب کو اس فرقے کے کاہن حضرات اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں۔اور یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ ان کتابوں کو اگر ہم اپنی ملکیت میں رکھیں گے تو یہ ان کو دنیا اور آخرت میں شر سے بچائیں گی۔یہ کتب مندائی زبان (سامی) میں لکھی گئی ہیں جو کہ سریانی زبان کے مشابہ ہے۔اور بہت کم ہی صابئین ان کتب کو لکھنے اور پڑھنے پر قدرت رکھتے ہیں۔اور یہ کاہن حضرات کسی کو یہ زبان سکھاتے بھی نہیں ہیں۔یہاں تک کہ اس زبان کا بولنا اور لکھنا ان ہی تک محدود ہے۔

صابئہ یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ انہوں نے یہ کتب حضرت آدم علیہ السلام سے پائی ہیں۔جو کہ حضرت آدم علیہ السلام کے بعد حضرت نوح علیہ السلام کے پاس تھیں، طوفان نوح کے بعد یہ "سام" کی ملکیت میں آئیں اور اسکے بعد انکے بیٹے "رام" کے پاس تھیں، یہاں تک کے بعد میں حضرت یحیی علیہ السلام کو ملیں۔اس وجہ سے یہ فرقہ اپنی کتابیں کسی کو نہیں دیتا، کیونکہ یہ لوگ اپنی کتابیں کسی دوسرے شخص کو دینا حرام سمجھتے ہیں اور اسے اپنے عقائد و نظریات کے لئے خطرہ گردانتے ہیں۔[8]

مندائی صابئون کی مشہور کتب:

۱۔کنزربا: یعنی عظیم کتاب یا آدم علیہ السلام کی کتاب، اس کتاب کے بارے میں ان کا عقیدہ ہے کہ یہ حضرت آدم علیہ السلام کے صحائف ہیں۔اس کتاب کا ۱۸۱۳ میں نوربیرغ سویدی نے لاطینی زبان میں ترجمہ کیا تھا۔اسکے علاوہ اور زبانوں میں بھی ترجمہ کیا گیا ہے۔اس کتاب میں نظامِ تکوین عالم، مخلوق کا حساب، دعائیں اور مختلف حکایات کا تذکرہ ہے۔

۲۔دراشہ ادیہیہ: اس کتاب میں یحییٰ علیہ السلام کی تعلیمات ہیں۔اسکے علاوہ یحییٰ علیہ السلام کی سوانح حیات بھی ہے۔یحییٰ علیہ السلام کی پیدائش سے وفات تک کے حالات مذکور ہیں۔اس کتاب کے بارے میں یہ کہتے ہیں جبرائیل علیہ السلام نے حضرت یحیی علیہ السلام کو وصیت کی تھی اس کتاب کی۔اس کتاب کا جرمن زبان میں ترجمہ ۱۹۱۵ میں مارک لیدزنے کیا تھا۔

۳۔سیدرہ آدنشماتہ: صابئہ کا اعتقاد اس کتاب کے بارے میں یہ ہے کہ یہ حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی۔یہ کتاب صابئہ کے دین کی اساس ہے۔اس کتاب میں تعمید، جنازہ، دفن کا طریقہ، سوگ کی ممانعت، اور روح کا جسم سے زمین کی طرف منتقل ہونے اور پھر عالمِ انوار کی طرف منتقل ہونے کا تذکرہ ہے۔

۴۔کتاب قلستا: اس کتاب میں شادی بیاہ، نکاح، خطبہ اور محافل کا تذکرہ ہے۔

۵۔اسفر ملواشہ: اس کتاب کو کتاب البروج بھی کہتے ہیں۔یہ کتاب فلک و نجوم کے ذریعے آئندہ سال کے حوادث معلوم کرنے کے لئے ہے۔صابئہ فرقہ کے شیوخ اس کتاب کی مدد سے آنے والے سال کے حوادث کی پیش گوئی کرتے ہیں۔اور کسی بھی فرد کے ستارے کے بارے میں معلومات اس کتاب (Mandaean Book of Zodiac) کے ذریعے سے حاصل کرتے ہیں۔اس کتاب کا انگریزی زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے۔

۶۔تفسیر بغرہ: اس کتاب میں جسم انسانی کی ترکیب و تشریح کا ذکر ہے، اس کے علاوہ ان کی تمام مذہبی تقریبات کے مطابق کھانوں کا ذکر ہے۔

۷۔کتاب دیونان: اس کتاب میں روحانیوں کے قصے اور ان کی تصاویر ہیں۔یہ کتاب نادر الوجود ہے۔

۸۔انیانی: اس کتاب میں طہارت صغری یعنی وضوء کا بیان ہے، اور بعض بخشش کی دعاؤں کا ذکر ہے۔

۹۔دیون طقوس التطہیر: یہ کتاب تعمید کی تمام اقسام کو دیوان کی شکل میں بیان کرتی ہے۔(تعمید کا مطلب ہے۔بچہ کی پیدائش کے موقع پر جس طرح عیسائیوں کے یہاں عیسائی پادری بچہ پر پانی کے چھینٹے چھڑکتا ہے اور انجیل کے کچھ کلمات پڑھتاہے۔اس طرح صابئہ میں بھی یہ رسم ہے)

۱۰۔کتاب قماھاذھیقل زیوا: یہ کتاب ۲۰۰ سطروں پر مشتمل ہے۔صابئین کا عقیدہ ہے کہ جو شخص بھی اس کتاب کو اٹھائے گا،اسے کسی اسلحہ یا آگ کا اثر نہ ہو گا۔[9]

مذہبی افراد کے طبقات:

عموماً صابئہ کے یہاں کاہن حضرات کو ہی اعلی مذہبی مقام دیا جاتا ہے:جس کے والدین بھی صابئ ہوں،اس کے ساتھ ساتھ وہ شخص سلیم الفطرت، سلیم الحواس ہو، شادی شدہ اور صاحبِ اولاد ہو تو صابئہ ایسے شخص کی بہت عزت کرتے ہیں اور مذہبی امور مثلاً تعمید،شادی، نماز، قربانی،ولادت اور جنازہ کے معاملات میں دینی منصب کے حاملین کی اقتداء کرتے ہیں۔

مذہبی افراد کے درجات:

۱۔الحلالی ۲۔الترمیدہ ۳۔الابیسق ۴۔الکنزبرا ۵۔ریش امہ ۶۔الربّانی

۱۔حلالی: اسے شماس بھی کہتے ہیں۔اسکی تعلیم بعض ابتدائی دینی کتب تک محدود ہوتی ہے۔یہ جنازہ کے آگے آگے چلتاہے۔اور عوام کے لئے ذبح کی رسم ادا کرتا ہے۔صرف کنواری عورتوں سے شادی کر سکتاہے۔اگر بیوہ سے شادی کرلی تو مرتبہ گھٹ جائے گا۔مگر یہ کہ اسکی بیوی کو ۳۶۰ مرتبہ جاری نہر میں تعمید کرنی پڑے گی۔

۲۔ترمیدہ: اس درجہ میں پہنچنے کے لئے دو مقدس کتابوں کو سمجھنا ضروری ہے۔"سدرۃ انشماتا "اور "النیانی"۔مزید یہ کہ مندیٰ (عبادت گاہ) کے قریب نہر میں تعمید کریگا۔اور مسلسل سات دن تک جاگتا ہو گا اور خواب نظر آنے تک آنکھیں بند نہیں کرنی ہو نگی۔ان امور کو انجام کو دے کر"ترمیدہ" کے درجہ کو پالے گا۔

۳۔ابیسق: یہ درجہ ترمیدہ سے زیادہ بڑاہے۔

۴۔کنزبرا: ترمیدہ نے اگر کسی ثیبہ سے شادی نہ کی ہو تو وہ کنزبرا بن سکتاہے۔لیکن اس کے لئے شرط یہ ہے کہ وہ کتاب "کنزربا"کا حافظ اور شارح ہو۔اسکو بہت سارے اختیارات حاصل ہو جاتے ہیں، حتی کے اگر اس نے کسی فرقے کے شخص کو قتل کر دیا تو بھی اس سے بدلہ نہیں لیاجائے گا۔

۵۔ریش امہ: اس کا مطلب ہے قوم کا رئیس۔اس کے ہر حکم کی تعمیل لازمی ہے۔اس وقت موجودہ صابئین میں کوئی بھی شخص اس درجہ پر نہیں فائزہے۔کیونکہ اس کے لئے بہت زیادہ علم اور قوت کی ضرورت ہے۔

۶۔**ربّانی:** صابئین کے نزدیک صرف حضرت یحیی علیہ السلام اس اعلیٰ درجے پر فائز تھے۔آپ کے علاوہ کوئی اس درجے تک نہیں پہنچ سکا۔ربانی درجہ کا حامل شخص عالمِ انوار میں رہنے کے لئے اوپر چلا جاتا ہے اور پھر اپنے فرقہ کی دینی رہنمائی اور تعلیم کے لئے نازل ہوتا ہے اور پھر واپس وہیں چلا جاتا ہے۔[10]

خدا سے متعلق عقیدہ:

ا۔مندائی صابی اس بات کا عقیدہ رکھتے ہیں کہ خدا صرف ایک ہے جو کہ خالق ہے۔مخلوق کے حواس،اس خالق کا نہ ادراک کر سکتے ہیں اور نہ ہی اس تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

۲۔خدا کے علاوہ ۳۶۰افراد ایسے ہیں جن کو خدائی امور انجام دینے کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔نظامِ تکوین ان ہی کے ہاتھ میں ہے،وہ عالم الغیب ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے پاس عالمِ انوار میں سے ایک ایک مملکت ہے۔یہ باقی انسانوں کی طرح نہیں ہیں،خدا نے انھیں ان کے ناموں سے پکارا تو ان کی پیدائش ہوئی اور اپنی صنف کی عورتوں سے انکی شادی اور اولاد ہوئی۔

۳۔صابئین کا عقیدہ ہے کہ ستارے فرشتوں کا مسکن ہیں،اس وجہ یہ ستاروں کی تعظیم کرتے ہیں۔

صابئین کی عبادت گاہ:

صابئین اپنی عبادت گاہ کو "مندیٰ" کہتے ہیں۔اس میں ان کی مقدس کتابیں رکھی جاتی ہیں۔اس عبادت گاہ میں لوگوں کو تعمید کیا جاتا ہے۔مندیٰ،نہر جاری کے دائیں کنارے تعمیر کی جاتی ہے۔اور جنوب کے بالمقابل ایک دروازہ بنایا جاتا ہے تاکہ داخل ہونے والے شخص کا منہ قطب شمالی کی طرف ہو۔اس عبادت گاہ میں عورتوں کا داخلہ ممنوع ہوتا ہے۔عبادت کے اوقات میں برکت کے حصول کے لئے حضرت یحیی علیہ السلام کا جھنڈا لہرایا جاتا ہے۔[11]

صابئین کی عبادات:

طہارت

صابئین کے نزدیک کوئی بھی عبادت طہارت کے بغیر درست نہیں ہے۔طہارت ہر صابئ اور صابئیہ پر فرض ہے۔جنابت ہر عبادت کے لئے مبطِل (طہارت ختم کرنے والی) ہے۔صابئین کا وضوء (رشامہ) مسلمانوں کے وضوء کے مشابہ ہے۔غسل صرف جاری پانی سے ہو گا اور وہ تین دفعہ ارتماس (یعنی پانی میں سر تک غوطہ لگانے) سے نیت کے ساتھ کرنے سے ادا ہو گا۔[12]

مفسداتِ وضوء

بول،براز اور ریح کے علاوہ،حائضہ اور نفساء کو چھونے سے بھی وضوء ٹوٹ جاتا ہے۔[13] نماز سے پہلے کچھ کھانے سے بھی وضوء ٹوٹ جاتا ہے۔جسم سے خون نکلنے کی صورت میں وضوء نہیں ٹوٹتا۔[14]

نماز:

۱۔ کوئی نماز بغیر طہارت کے قابلِ قبول نہیں ہے۔اور طہارت کے لئے جاری پانی کے پاس آکر یہ کلمات کہے:"ابرخ یر دنہ ربہ ادمیہ ھی" مطلب یہ کہ اے رب!اس جاری پانی سے ہمیں برکت دے۔

۲۔ دن میں تین مرتبہ نماز فرض ہے۔اشراق سے پہلے،زوال کے بعد اور غروب سے پہلے۔

۳۔ نماز قیام،رکوع اور جلوس پر مشتمل ہے۔اس میں سجدہ شامل نہیں ہے۔تقریباً سوا گھنٹے کی نماز ہوتی ہے،جس میں مختلف اذکار پڑھے جاتے ہیں۔

۴۔ عید اور اتوار کے دن نماز ادا کرنا مستحب ہے۔

۵۔ نماز کے لئے پاک صاف لباس پہننا ہوتا ہے۔اور برہنہ پیر جدی ستارے کی طرف رخ کرکے پڑھنی ہوتی ہے۔سات طرح کے اذکار پڑھنے ہوتے ہیں،جن میں خدا کی تعریف وبزرگی اور اس کے اسماء کے ذریعے دعامانگنا ہوتا ہے۔

۶۔ صابئین کا عقیدہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے وقت میں سات نمازیں صبح،ظہر،عصر،مساء،عشاء اور ان کے درمیان دو اور مزید تھیں۔حضرت یحییٰ علیہ السلام نے صابئین سے نماز کی تخفیف فرماکر انہیں تین اوقات میں مقرر کردیا۔[15]

روزہ:

ابن ندیم نے الفہرست میں لکھا ہے کہ ان پر ۳۰ دن کے روزے فرض تھے۔اس زمانے کے صابئین روزہ رکھنے کو جائز کہتے ہیں۔لیکن صابئین پورے سال میں تقریباً ۳۶ دن متفرق طور پر گوشت نہیں کھاتے ہیں اور ان دنوں کو"ایامِ مُبطلات"کہتے ہیں۔[16]

تعمید اور اسکی اقسام:

تعمید مندائی صابی مذہب کی اہم علامت اور شعار ہے جو کہ صرف اور صرف بہتے پانی سے ہوسکتا ہے۔جاری پانی کو اس مذہب میں بہت اہمیت حاصل ہے۔کیونکہ ان کے نزدیک بچہ اس پانی کی وجہ سے پاک ہوجاتا ہے،اسی طرح گناہ گار آدمی اس پانی میں تعمید کے ذریعے سے بخشش حاصل کرلیتا ہے۔صابئین کے نزدیک تعمید کے افعال اس وقت تک پورے نہیں ہوتے جب تک کہ غوطہ نہ لگایا جائے۔چاہے سردی کا موسم ہو یا گرمی کا،لیکن صابئین کے مذہبی پیشواؤں نے ابلنے والے چشمے کے پانی سے حمام میں غسل کی رخصت دیدی ہے۔

تعمید کی اقسام:

۱۔ عماد ولادت　　۲۔ عماد شادی　　۳۔ عماد جماعت　　۴۔ عماد جنابت　　۵۔ عماد موت

۱۔ عمادِ ولادت: جب کسی کے گھر بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ کاہن کو اسکی اطلاع دے تاکہ وہ اس بچے کے لئے زمان،مکان اور ستارہ وغیرہ متعین کرے۔پھر جب بچہ پر چالیس دن گذر جاتے ہیں تو تعمید لازم ہوتی ہے۔اس کا طریقہ یہ کہ دو"ترمیدہ"

کے درجے کے افراد کے ساتھ "کنزبرا" کے درجے کے کاہن کے پاس جاتے ہیں پھر وہ سب ماء جاری کے پاس جاتے ہیں، تورئیس (کنزبرا) اپنے دونوں شاگردوں (ترمیدہ) کے درمیان نہر کے کنارے بیٹھتا ہے اور بچہ کے سر پر کچھ خاص اذکار پڑھتا ہے اور خود نہر میں گھٹنوں تک اتر جاتا ہے پھر بچے کے اوپر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہے اور ہر مرتبہ اذکار پڑھتا ہے۔ اس کے بعد بچے کے ہاتھ میں ہرے رنگ کی الماس کی انگھوٹی رکھ دیتا ہے۔

۲۔ عمادِ شادی: اس عماد کو ترمیدہ اور کنزبرا کی موجودگی میں اتوار کے روز ادا کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر مخصوص لباس پہنا جاتا ہے۔ اس موقع پر "قلستا" کتاب سے کچھ عبارتیں پڑھی جاتی ہیں۔ اور پانی میں تین مرتبہ غوطہ لگایا جاتا ہے۔ دلہا اور دلہن کی پیشانی پر تل کا تیل لگایا جاتا ہے۔ پھر ان کو علیحدہ کر دیا جاتا ہے اور سات دن بعد دوبارہ تعمید دی جاتی ہے۔

۳۔ عمادِ جماعت: ہر صابی پر لازم ہے کہ عید (بنجہ) کے موقع پر تعمید کرے۔ یہ عید سال میں پانچ دفعہ آتی ہے۔ ان پانچ دنوں میں ہر روز کھانا کھانے سے پہلے تین دفعہ پانی میں غوطہ لگانا ضروری ہوتا ہے۔ تاکہ گذشتہ سال کے گناہ معاف ہو جائیں۔

اس عید میں سفید لباس پہنا جاتا ہے اور ننگے قدم چلا جاتا ہے اور تِل کا تیل لگایا جاتا ہے۔

۴۔ عمادِ جنابت: صابئ کو جب بھی جنابت لاحق ہو، یا میت کو چھوئے، یا حائضہ و نفساء کو ہاتھ لگائے، یا ایسے جانور کا خون لگ جائے جو ان کی شریعت کے مطابق جائز نہ ہو یا سانپ و بچھو کاٹ لے تو ان تمام صورتوں میں وہ ناپاک ہو جاتا ہے لہذا تعمید لازم ہو گی۔

۵۔ عمادِ موت: جب صابی کی موت کا وقت قریب آتا ہے، تو اس وقت اسے فوراً تعمید دینے کے لئے جاری پانی کے پاس لے جایا جاتا ہے۔ اگر وہ شخص تعمید کے بغیر مر گیا تو ناپاک مرے گا، اس کو چھونا جائز نہ ہو گا۔[17]

صابئین کے تہوار:

صابئین کے مذہب میں پانچ عیدیں منائی جاتی ہیں۔

۱۔ بڑی عید (دھفہ ربہ)	۲۔ چھوٹی عید (دھفہ حینہ)	۳۔ عیدِ بنجہ	۴۔ عید یحییٰ (دھفہ دیمانہ)	۵۔ عاشوریۃ (یہ عید اپنے ہم مذہب افراد کے دریا میں ڈوب جانے کی یاد میں مناتے ہیں)[18]

مذہب صابئین کے بعض محرمات:

صابئین کے مذہب میں بعض افعال حرام شمار ہوتے ہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ قتل و قتال صرف اپنے دفاع کی صورت میں گنجائش ہے۔

۲۔ شکاری جانوروں کا گوشت بھی حرام ہے۔

۳۔ خنزیر، کتا، خرگوش، کوّا، اونٹ ناجائز ہیں۔

۴۔ بھینس اور گائے بھی جائز نہیں، کیونکہ ان کے نزدیک ان جانوروں کی تخلیق کھیتی باڑی کے کاموں کے لئے اور دودھ دینے کے لئے کی گئی ہے۔

۵۔ زنااور لواطت حرام ہے۔

۶۔ شراب نشے کی حد تک پینا حرام ہے۔

۷۔ ختنہ کرانا۔

۸۔ قسم کھانا، اگرچہ سچی ہی کیوں نہ ہو۔

۹۔ بیوی کے لئے شوہر کی وفات پر کالے کپڑے پہننا، رونا پیٹنا، سر پر خاک ڈالنا یہ سب کام ممنوع ہیں۔

۱۰۔ جنابت کے غسل سے پہلے کھانا پینا ممنوع ہے۔

۱۱۔ دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے مرد یا عورت سے شادی بھی منع ہے۔

۱۲۔ نیلے رنگ کا لباس پہننا ممنوع ہے۔ کیونکہ ان کے نزدیک نیلا رنگ شریر روح کا رنگ ہے۔

۱۳۔ چوری، ڈاکہ اور مال واسباب چھیننا حرام ہے۔

۱۴۔ جھوٹی گواہی دینا حرام ہے۔

۱۵۔ اتوار یا عید کے دن کام کرنا ممنوع ہے۔

۱۶۔ غیبت، چغل خوری اور فتنہ برپا کرنا منع ہے۔

۱۷۔ سود تمام اقسام کے ساتھ حرام ہے۔

۱۸۔ تھوڑی اور مونچھ کے بال کاٹنا منع ہے۔

۱۹۔ کسی غیر صابئ کو اپنی مقدس کتب کے بارے میں بتانا ممنوع ہے۔

۲۰۔ میت کو چھونا بھی منع ہے۔[19]

صابئین کے دیگر متفرق عقائد وافکار:

۱۔ گناہ　اگر کسی لڑکی سے زنا صادر ہو گیا تو اسے ملک بدر کر دیا جاتا ہے، یا پھر وہ اپنے گناہ کے کفارے کے طور پر تعمید کرے۔

۲۔ طلاق　ان کے مذہب میں طلاق کا تصور نہیں ہے، لیکن اگر میاں بیوی میں اتفاق ممکن نہ ہو تو کنزبرا ان کے درمیان تفریق کرا دیتا ہے۔

۳۔ مندائی سال	مندائیوں کا سال ۳۶۰ دن اور ۱۲ مہینوں کا ہوتا ہے۔ مہینوں کے نام یہ ہیں: ا۔شباط ۲۔ آذار ۳۔نسیان ۴۔ایار ۵۔سیوان ۶۔ تموز ۷۔ آب ۸۔ایلول ۹۔ تشرین ۱۰۔ شروان ۱۱۔ کانون ۱۲۔ تابیث
۴۔ رنگ	پیلے اور نیلے رنگ سے بر اشگون لیتے ہیں، ان کو بالکل ہاتھ نہیں لگاتے۔
۵۔ ہجری تاریخ	صابئین ہجری تاریخ کو صحیح سمجھتے ہیں۔اور اسے بھی استعمال کرتے ہیں، نیز ان کی کتابوں میں حضرت محمد ﷺ کے ظہور کی خبر بھی موجود ہے۔
۶۔ غیر شادی شدہ	ان کے نزدیک غیر شادی شدہ شخص کے لئے جنت نہیں ہے۔
۷۔ لباس	ہر تقریب کا ایک مخصوص لباس ہوتا ہے۔
۸۔ مستقبل	آئندہ کے حوادث کے بارے میں ستاروں اور فلکی حسابات سے اندازہ لگاتے ہیں۔
۹۔ تناسخ	تناسخ کے عقیدہ پر ایمان رکھتے ہیں۔
۱۰۔ تعدد ازواج	حسبِ استطاعت متعدد عورتوں سے شادی کرنا جائز ہے۔
۱۱۔ مقدس دن	عیسائیوں کی طرح اتوار کے دن کو مقدس سمجھتے ہیں۔
۱۲۔ علاج	صابئین بیماری کی صورت میں دوا وغیرہ سے احتراز کرتے ہیں۔
۱۳۔ کاہن	نوجوان لڑکے اور لڑکیاں کاہنوں سے شادی کے لئے مبارک دن دریافت کرتے ہیں۔اسی طرح دیگر امور میں بھی کاہن حضرات سے پوچھتے ہیں۔
۱۴۔ میراث	میراث صرف بڑے لڑکے کا حق ہے۔ لیکن اب صابئین مسلمانوں کے ساتھ رہنے کی وجہ سے مسلمانوں کے قانونِ میراث کو اپنا چکے ہیں۔
۱۵۔ میت پر گریہ وماتم	صابئین کے نزدیک مردے پر میت کے گھر والوں کا رونا، چیخ وپکار کرنا اور نوحہ کرنا ممنوع ہے۔ کیونکہ ان کے عقیدہ کے مطابق حضرت یحیی علیہ السلام نے اپنی بیوی کو وصیت کی تھی کہ سوگ کا دن سب سے خوشی کا دن ہوتا ہے۔
۱۶۔ موت	جس شخص کی موت اچانک یا تشدد و قتل کی وجہ سے ہوجائے تو اسے غسل نہ دیا جائے گا۔اور نہ ہی کوئی شخص اس کو ہاتھ لگاتا ہے۔
۱۷۔ عماد	جو شخص عماد کے بغیر مر گیا، وہ ناپاک ہے، اسے چھونا جائز نہیں۔

۱۸۔ تدفین	تدفین کا طریقہ یہ ہے کہ مردے کو پیٹھ کے بل قبر میں لٹایا جاتا ہے۔اسکے چہرے اور ٹانگوں کو "جدی ستارے" کی مواجہت میں کر دیا جاتا ہے۔
۱۸۔ جہنم	ان کا عقیدہ ہے کہ کوئی بھی شخص جہنم میں ہمیشہ نہیں رہے گا۔جب انسان مرتا ہے تو یا جنت میں جائے گا یا پھر مطہر میں ،جہاں اسکو مختلف مراتب کے مطابق عذاب دیا جائے گا جس سے وہ پاک ہو جائے گا۔ پھر روح ملاء اعلیٰ میں منتقل ہو جائے گی۔[20]

صابئین کے عقائد وافکار کی جڑیں:

ا۔ صابئین ان تمام افراد کے عقائد وافکار سے متاثر ہوئے، جن کے ساتھ ان کا اختلاط ہوا۔

۲۔صابئین کے قدیم فرقے چار ہیں:ا۔اصحاب الروحانیت(روحانیت کے پیروکار) ۲۔اصحاب الھیاکل(ھیاکل کے پیروکار) ۳۔اصحاب الاشخاص(اشخاص کے پیروکار)۴۔حلولیہ(حرانیہ)

۳۔صابئین مسیحیت، مجوسیت اور اسلام سب مذاہب سے متاثر ہوئے۔

۴۔جدید افلاطونیت سے بھی متاثر ہوئے،اسی وجہ سے ماڈی دنیا پر روحانی فیوض کے عقیدہ کے قائل ہوئے۔

۵۔حرانیوں سے متاثر ہو کر نجوم کی تقدیس وتعظیم ان کے مذہب میں آئی۔

۶۔قدیم بت پرست عقائد بھی ان کے مذہب میں موجود ہیں۔

۷۔ موجودہ دور میں صرف بطائح(عراق) کے صابی موجود ہیں۔جو کہ جنوبی ایران و عراق کی بڑی بڑی نہروں کے کنارے پر پھیلے ہوئے ہیں۔[21]

صابئین کا پیشہ:

صابئین کی اکثریت چاندی کے سانچوں سے زیورات، برتن اور گھڑیوں کی تزئین کا کام کرتی ہے۔اسی طرح لکڑی،لوہے اور خنجر سازی کا کام بھی کرتے ہیں۔

صابئین کے بظاہر کوئی سیاسی مقاصد نہیں ہیں، لیکن دوسرے مذاہب کے ساتھ بعض امور میں مشابہت کی وجہ سے قرب حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔[22]

صابئین کے موجودہ مقامات: مندائی صابئی نہر دجلہ وفرات کی نچلی پٹی پر پھیلے ہوئے ہیں۔الاھوار،شط العرب،العمارہ،بصرہ الزکیہ اور سوق الشیوخ وغیرہ جگہوں پر صابئین آباد ہیں۔اور ایران میں نہر الکارون،الدرز اور اکثر ساحلی شہروں میں آباد ہیں۔اسکے علاوہ روزگار کے سلسلے میں بیروت، دمشق،اٹلی، فرانس اور امریکہ میں بھی موجود ہیں۔[23]

مؤرخین اور اہل علم کی کتب میں صابئین کا تذکرہ:

یہ چند اہلِ علم اور ان کی تصانیف کے نام بطورِ نمونہ کے ذکر کئے ہیں جنہوں نے ضمناً صابئین کا تذکرہ اپنی کتب میں کیا ہے۔

نمبر شمار	نام	کتاب
ا۔	فخر الدین رازی	اعتقاد فرق المسلمین والمشرکین (۱۲۵۔۱۲۶ص)
۲۔	شمس الدین الدمشقی	نخبۃ الدھر فی عجائب البر والبحر (۴۴ص)
۳۔	ابن جوزی	تلبیس ابلیس (۸۴ص)
۴۔	ابنِ کثیر	تفسیر ابنِ کثیر (تفسیر سورۃ البقرۃ:۱،۱۰۴ص)
۵۔	علامہ قرطبی	تفسیر قرطبی (۱،۳۰۷ص)
۶۔	قاضی ابو یوسف	کتاب الخراج (۱۲۸ص)
۷۔	ابنِ ندیم	فہرست ابنِ ندیم (۴۴۲ص)
۸۔	یاقوت حموی	معجم البلدان
۹۔	ابنِ خلدون	مقدمہ ابنِ خلدون
۱۰۔	شہرستانی	الملل والنحل (۲۸۹ص)
۱۱۔	ابنِ تیمیہ	الرد علی المنطقیین (۳۳۳ص)، منہاج السنۃ
۱۲۔	مجموعۃ المولفین	الموسوعۃ المیسرۃ فی الادیان والمذاہب المعاصرۃ[24]

ان کے علاوہ بعض اہلِ علم نے مختلف مقالات اور تحقیقی مضامین بھی خصوصی طور پر صابئین کے بارے میں لکھے ہیں:

صابئین کے بارے میں بعض اہم مستقل کتب:

نمبر شمار	کتاب	مصنف
ا۔	الصابئۃ قدیماً وحدیثاً	سید عبد الرزاق حسنی
۲۔	تاریخ الصابئۃ المندائیین	محمد عمر حمادہ
۳۔	العھد المندائی الجدید	غسان صباح نصار
۴۔	مدخل الی الدین المندائی	عصام خلف عضبان زھیری

۵۔ الصابئۃ المندائیون فی الفقہ والتاریخ الاسلامیّین رشید خیُون

۶۔ الصابئۃ المندائیون ایمانھم وعقیدتھم حسام ھشام عیدانی

نتیجہ بحث:

صابئین فرقہ حضرت یحییٰ علیہ السلام کا پیروکار ہے۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام کو اپنا نبی مانتے ہیں، انکا یہ دعوی ہے کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام ان کی طرف مبعوث ہوئے تھے۔ صابئین کے مختلف فرقے تھے، لیکن اب صرف مندائی فرقہ باقی ہے۔ یہ لوگ ستاروں کی پرستش کرتے ہیں۔ جن مذاہب کے ساتھ ان کا اختلاط ہوا، اِنہوں نے ان کے مذہب سے کچھ چیزیں اخذ کر لیں۔ تعمید یعنی نہر میں نہانا اس مذہب کی اہم علامت ہے۔ صابئین اپنی مقدس کتب کسی کو نہیں دیتے۔ اس مذہب میں دینی پیشواؤں کو نمایاں حیثیت حاصل ہے اور ان کے مختلف طبقات ہیں۔ اس مذہب میں طہارت، نماز اور روزہ کا تصور اسلام سے مشابہ ہے۔ ان کے پیشوا داڑھی بھی رکھتے ہیں۔ اور عموماً سفید لباس پہنتے ہیں۔ محرمات کا تصور بھی دینِ اسلام سے کافی حد تک متاثر لگتا ہے۔

آج بھی اس مذہب کے ماننے والے عراق اور ایران کے ساحلی علاقوں میں رہائش پذیر ہیں۔ عراق میں ۲۰۰۳ کے فسادات کے بعد اب ان کی تعداد پانچ ہزار سے بھی کم رہ گئی ہے۔ یہ لوگ عام طور پر بہتے پانی کے نزدیک رہائش کو اختیار کرتے ہیں۔ کیونکہ بہتے پانی میں نہانے کو ان کے مذہب میں خاص اہمیت حاصل ہے۔ چاہے پیدائش ہو یا وفات، ظاہری ناپاکی ہو یا باطنی سب میں بہتے پانی میں تعمید کرنے کو ہی پاکیزگی کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ بظاہر اس فرقے کے کوئی سیاسی مقاصد یا حکومت کا حصول نہیں ہے۔ بہر حال اس مذہب میں ہمیں دیگر آسمانی مذاہب کے عقائد، عبادات اور رسومات کی جھلک تو نظر آتی ہیں تاہم مجموعی طور کسی ایک مذہب سے ان کی یکسانیت نہیں ہے، چناں چہ صابئین کو ایک مستقل مذہب کے طور پر ہی شمار کیا جاتا ہے۔

حوالہ جات:

[1] لسان العرب، ج:1، ص:107.

Lisan ul Arab v/p:1/107

[2] سورۃ البقرۃ 2:62

Surah Baqarah 2:62

[3] سورۃ الحج 22 :17

Surah Hajj 22:17

[4] سورۃ المائدۃ 5:69

Surah Maidah 5:69

[5] الصابئۃ قدیماوحدیثا، ص:15.

Assabiya Qadiman wa Hadisan p:15

[6] تاریخ الصابئۃ المندائیین، ص:39.

Tareekh us Sabiya Almandayeen p:39

[7] الموسوعۃ المیسرۃ، ص:714؛ تاریخ الصابئۃ المندائیین، ص:41.

Al Mosoatul Muyassara p:714,
Tareekh us Sabiya almandayeen p:41

[8] تاریخ الصابئۃ المندائیین، ص:71.

Tareekh us Sabiya almandayeen p:71

[9] الصابئۃ قدیما وحدیثا،٥٨ص تا٦١ص، الموسوعۃ المیسرہ،٧١٥ص تا٧١٦ص

Assabiya Qadiman wa Hadisan p:15, Al Mosoatul Muyassara p:715-716

[10] تاریخ الصابئۃ المندائیین،٨١ص تا٩٢ص،

Tareekh us Sabiya almandayeen p:81-92

[11] تاریخ الصابئۃ المندائیین،٩٢ص تا٩٤ص

Tareekh us Sabiya almandayeen p:92-94

[12] ایضا،٩٧ص

ibid. p:97
[13] ایضا،١٠٠ص ibid. P:100

[14] الصابئون فی حاضرھم وماضیھم،١١٣ص

Assabiyon fi Hazirihim wa Mazihim p:113

[15] ایضا،١١٢ص تا١١٥ص

ibid. p:112-115

[16] الموسوعۃ المیسرۃ،٧١٧ص

Al Mosoatul Muyassara p:717

[17] الصابئۃ قدیما وحدیثا،٥٣ص تا٥٦ص

Assabiya Qadiman wa Hadeesan p:53-56

[18] تاریخ الصابئۃ المندائیین،١٣٩ص تا١٤٥ص، الصابئون فی حاضرھم وماضیھم،١٤٥ص تا١٥٦ص

Tareekh us Sabiya almandayeen p:139-145, Assabiyon fi Hazirihim wa Mazihim p:145-156

[19] تاریخ الصابئۃ المندائیین،١٤٧ص تا١٤٩ص، الصابئون فی حاضرھم وماضیھم١٧٧ص تا١٧٨ص

Tareekh us Sabiya almandayeen p:147-149 As Sabiyon fi Hazirihim wa Mazihim p:177-178

[20] الموسوعۃ المیسرۃ،٧٢٠ص تا٧٢١ص

Al Mosoatul Muyassara p:720-721

[21] ایضا،٧٢١ص

ibid. p:721

[22] ایضا،٧٢١

ibid. p:721

[23] تاریخ الصابئۃ المندائیین،۱۵۹ص

Tareekh us Sabiya almandayeen p:159

[24] ایضا،۱۶ص

ibid. p:16

مصادر و مراجع

۱۔ قرآن کریم

Holy Quran

۲۔ حسنی، عبد الرزاق، الصابئۃ قدیماً وحدیثاً ، مکتبہ خانجی، مصر، ۱۹۲۵

Hasani,Abdur Razzaq, "Assabiya Qadiman wa Hadeesan" pub:Maktaba Khanji,Egypt 1925

۳۔ حمادہ، محمد عمر، تاریخ الصابئۃ المندائیین، دار قتیبہ، بیروت، ۱۹۹۲

Hamada,Muhammad Umar,"Tarfeekh us Sabiya almandayeen",pub:Dar Qutaiba,Beirut,1992

۴۔ نصار، غسان صباح، العھد المندائی الجدید ، بغداد، ۱۹۹۷

Nasar,Gassan Sabah,"Al Ahdul Mandai Al Jadeed",Baghdad,1997

۵۔ مؤلفین، الموسوعۃ المیسرۃ فی الادیان والمذاہب المعاصرہ ، دار الندوۃ العالمیۃ۔ ریاض، ۱۴۲۰

Moallifeen," Al Mosoatul Muyassara fil Adyanil Mazahib Almuasira"pub:Darun Nadwa Alalamiya,Riyaz,1420

۶۔ حسنی، عبد الرزاق، الصابئون فی حاضرھم وماضیھم، منشورات المکتب العربی، بغداد، ۱۹۸۳

Hassani,Abdur Razzaq,"Assabiyon fi Hazirihim wa Mazihim, pub: Manshoratul Maktabul Arabi, Baghdad,1983

۷۔ ابن منظور، جمال الدین محمد بن مکرم، لسان العرب، دار صادر، بیروت

Ibne Manzoor,Jamal ud Din Muhammad bin Mukarram,"Lisan ul Arab"Pub:Dar ul Sadir,Beirut

۸۔ ابن ندیم، محمد ابن اسحاق، فہرست ابن ندیم، دار المعرفہ، بیروت

Ibne Nadeem,Muhammad bin Ishaq,"Fehrist Ibne Nadeem" pub:Darul Marifa,Beirut

۹۔ قاضی، ابو یوسف، کتاب الخراج، دار المعرفہ، ۱۹۷۹

Qazi,Abu Yousuf,"Kitab ul Khiraj" pub: Darul Marifa,1979

۱۰۔ دمشقی، شمس الدین ابو عبد اللہ، نخبۃ الدھر فی عجائب البر والبحر، مطبع اکاڈمیہ، پیٹربرگ، ۱۲۸۱

Dimishqi,Shamsuddin Abu Abdullah,"Nukhbatud Dahar fi Ajaibil Bar wal Bahr" pub: Academia, Petersburg,1281

۱۱۔ رازی، فخر الدین محمد بن عمر، اعتقاد فرق المسلمین والمشرکین، دار الکتب، بیروت، ۱۹۸۲

Razi,Fakhruddin Muhammad bin Umar,"Aiteqad firaqil Muslimeen wal mushrikeen" pub: Dar ul Kutub,Beirut,1982

۱۲۔ابن تیمیہ،احمد بن عبد الحلیم،کتاب الرد علی المنطقیین،مؤسسۃ الریان،بیروت،۲۰۰۵

Ibne Tamiyyah,Ahmed bin Abdul Haleem,"Kitab ur Rad ala Almantiqiyeen"pub:Moassisatul Rayyan,Beirut,2005

۱۳۔شہرستانی،محمد بن عبد الکریم،الملل والنحل،دار الکتب العلمیۃ،بیروت ۱۹۹۲

Sheristani,Muhammad bin Abdul Karim,"Almilal wa Nihal"pub:Darul Kutub Al lmiyah,Beirut,1992

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.